جانوروں کے بچوں کی بہتر دیکھ بھال

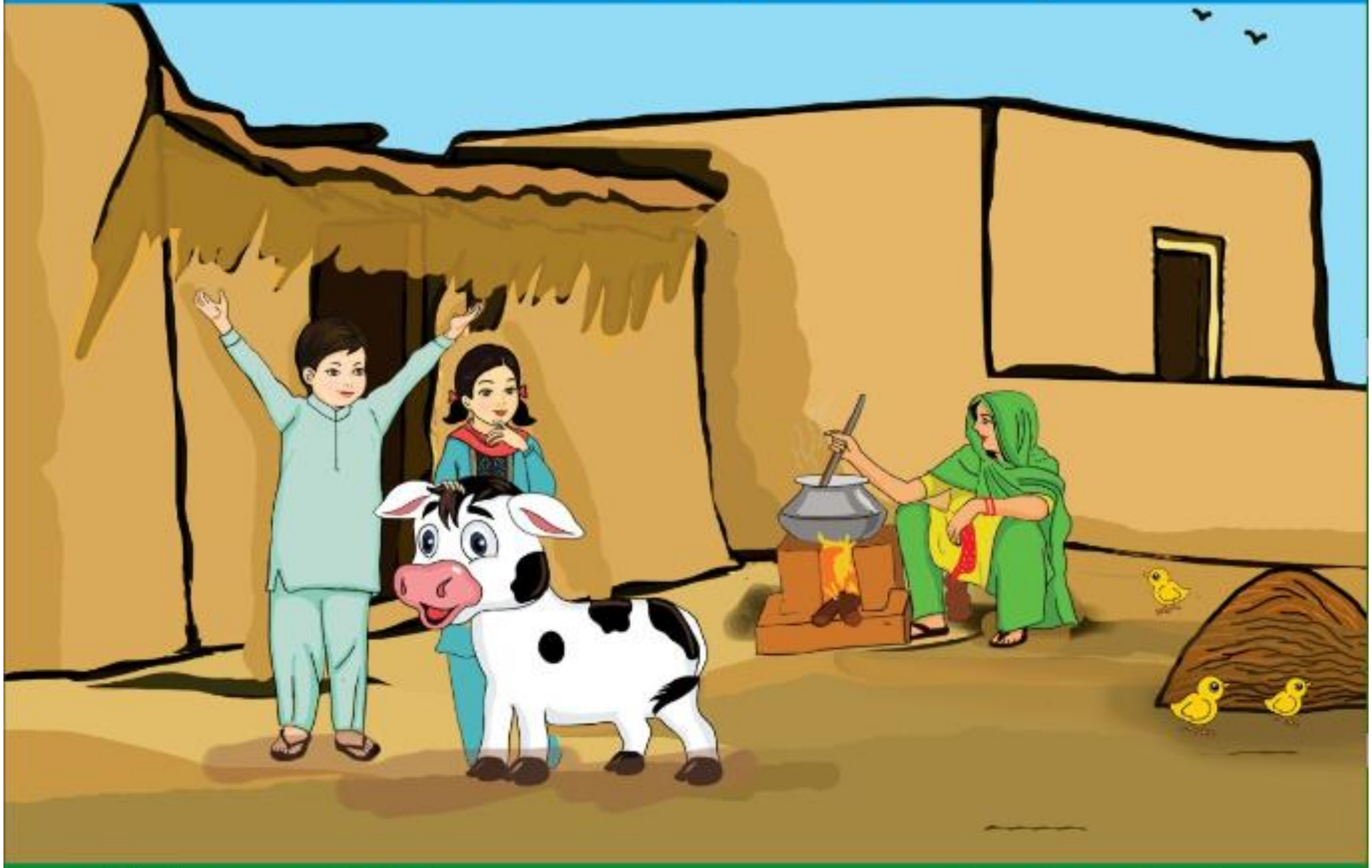

Charles Sturt University
Australian AID
اے ایس ایل پی ڈیری پراجیکٹ یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز، لاہور

دیباچہ

اے ایس ایل پی ڈیری پروجیکٹ آسٹریلوی اور پاکستانی حکومتوں کے اشتراک کا ایسا منصوبہ ہے جس کا مقصد توسیعی و تربیت سے ڈیری فارمرز کے جانوروں میں دودھ اور گوشت کی پیداوار بڑھا کران کے معاشی اور معاشرتی حالات میں بہتری لانا ہے، پیدوار میں اضافہ اسی وقت ممکن ہے جب فارمرز کے خاندان کے تمام افراد کو اپنے جانوروں کی رہائش ، خوراک ، صحت اور جانوروں کے بچوں کی بہتر دیکھ بھال جیسے تمام امور کے متعلق مکمل آگاہی ہو۔

اس توسیعی کتابچے کا مقصد ڈیری فارمرز کے بچوں کو جانوروں کی بہتر دیکھ بھال کے متعلق آگاہی دینا ہے۔تاکہ پاکستان کے دیہی علاقوں میں بہتر ڈیری فارمنگ کو فروغ حاصل ہو۔

فہرست

- پہلی خوراک یعنی بوہلی — صفحہ نمبر 4 - 5
- پانی کی اہمیت — صفحہ نمبر 7 - 8
- ونڈا — صفحہ نمبر 9 - 11
- سبز چارہ — صفحہ نمبر 12 - 14

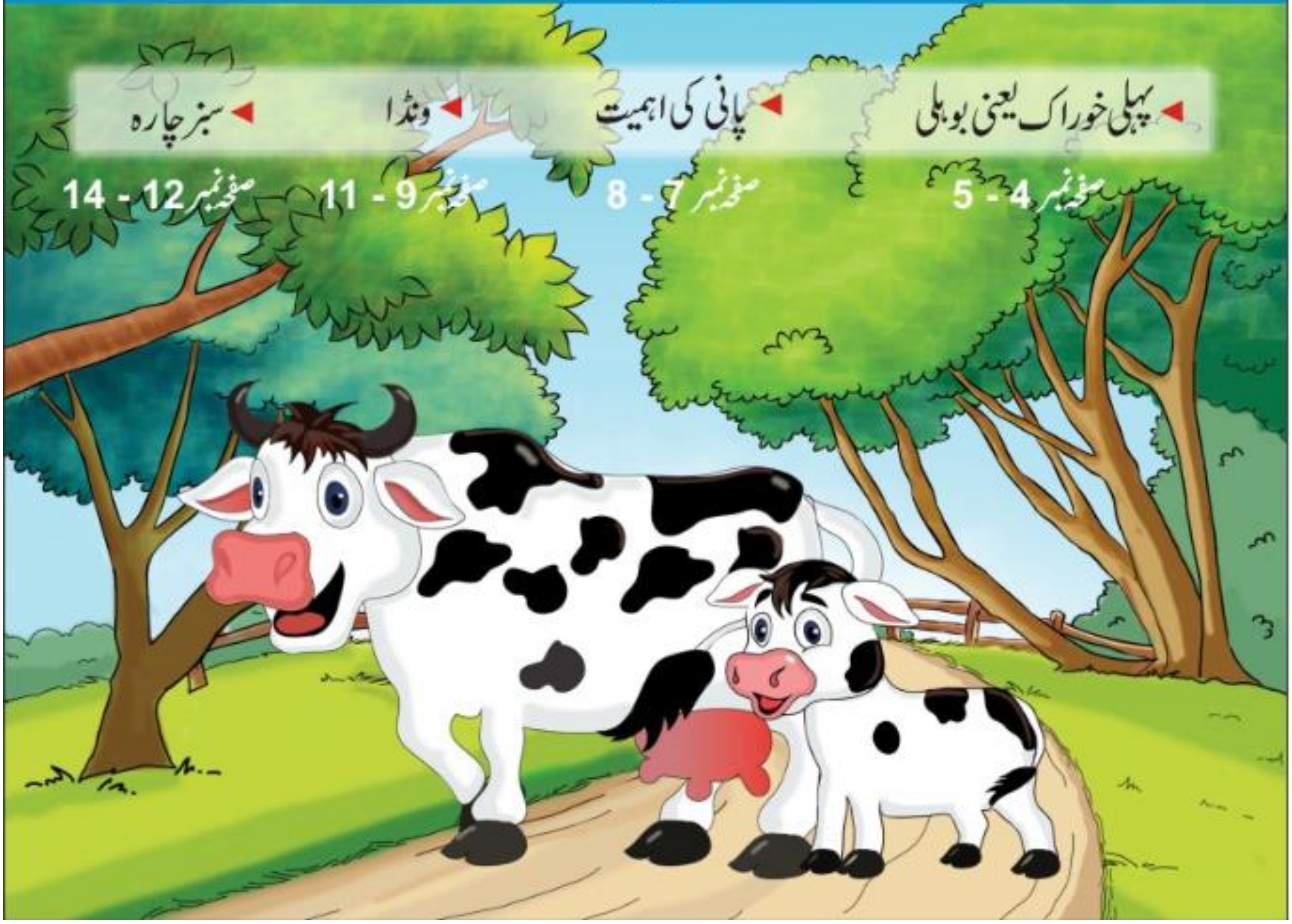

گڈو اپنے والدین اور چھوٹی بہن ثریا کے ساتھ گاؤں میں رہتا ہے
اس کے ابو کھیتی باڑی کے ساتھ جانور بھی پالتے ہیں۔

گڈو اور ثریا باقاعدگی سے سکول جاتے ہیں
گڈو پڑھائی کے بعد فارغ اوقات میں جانوروں سے کھیلنے کا بے حد شوقین ہے۔
گورنمنٹ پرائمری سکول 22GD، اوکاڑہ

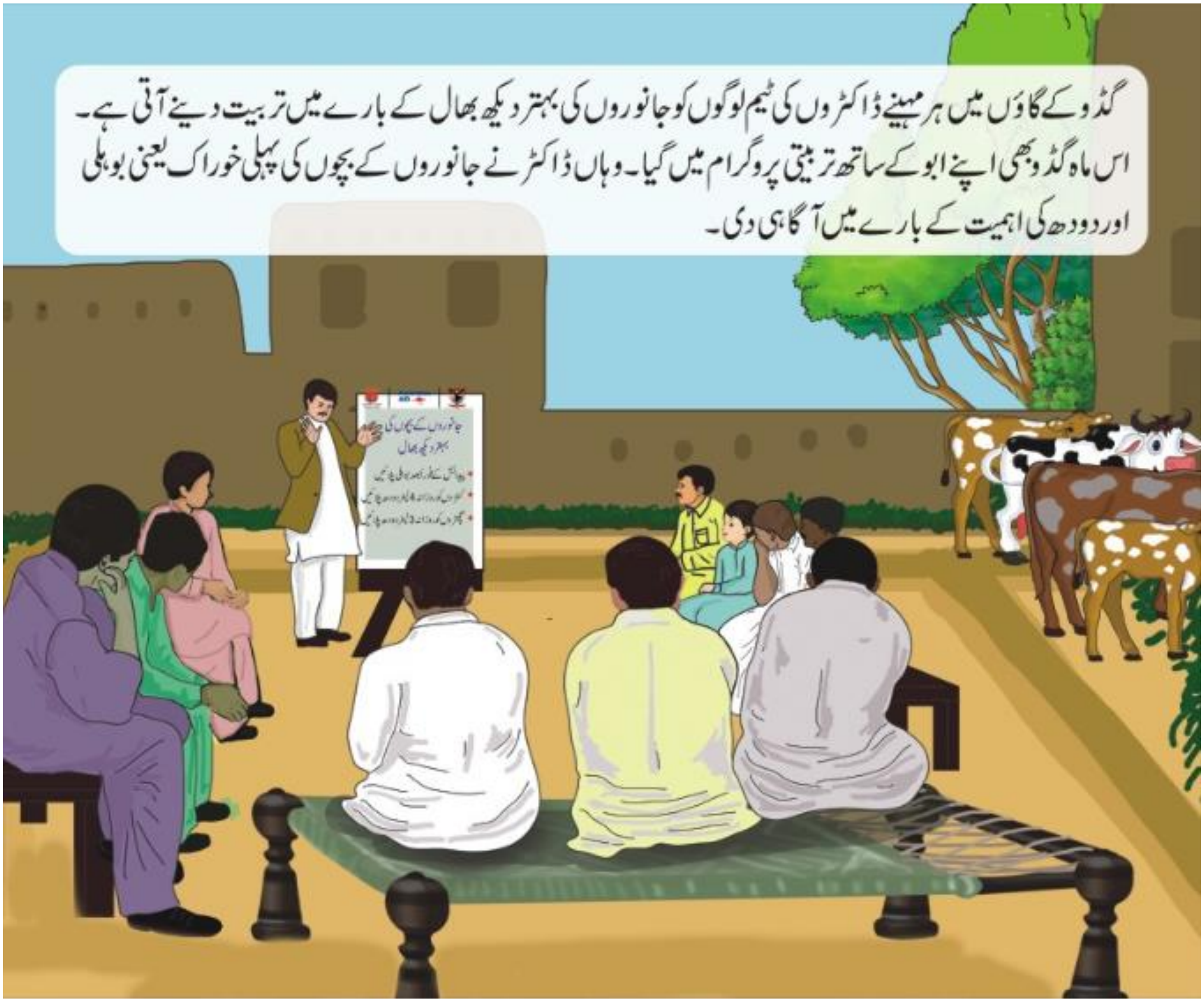
گڈو کے گاؤں میں ہر مہینے ڈاکٹروں کی ٹیم لوگوں کو جانوروں کی بہتر دیکھ بھال کے بارے میں تربیت دینے آتی ہے۔
اس ماہ گڈو بھی اپنے ابو کے ساتھ تربیتی پروگرام میں گیا۔ وہاں ڈاکٹر نے جانوروں کے بچوں کی پہلی خوراک یعنی بوہلی
اور دودھ کی اہمیت کے بارے میں آگاہی دی۔

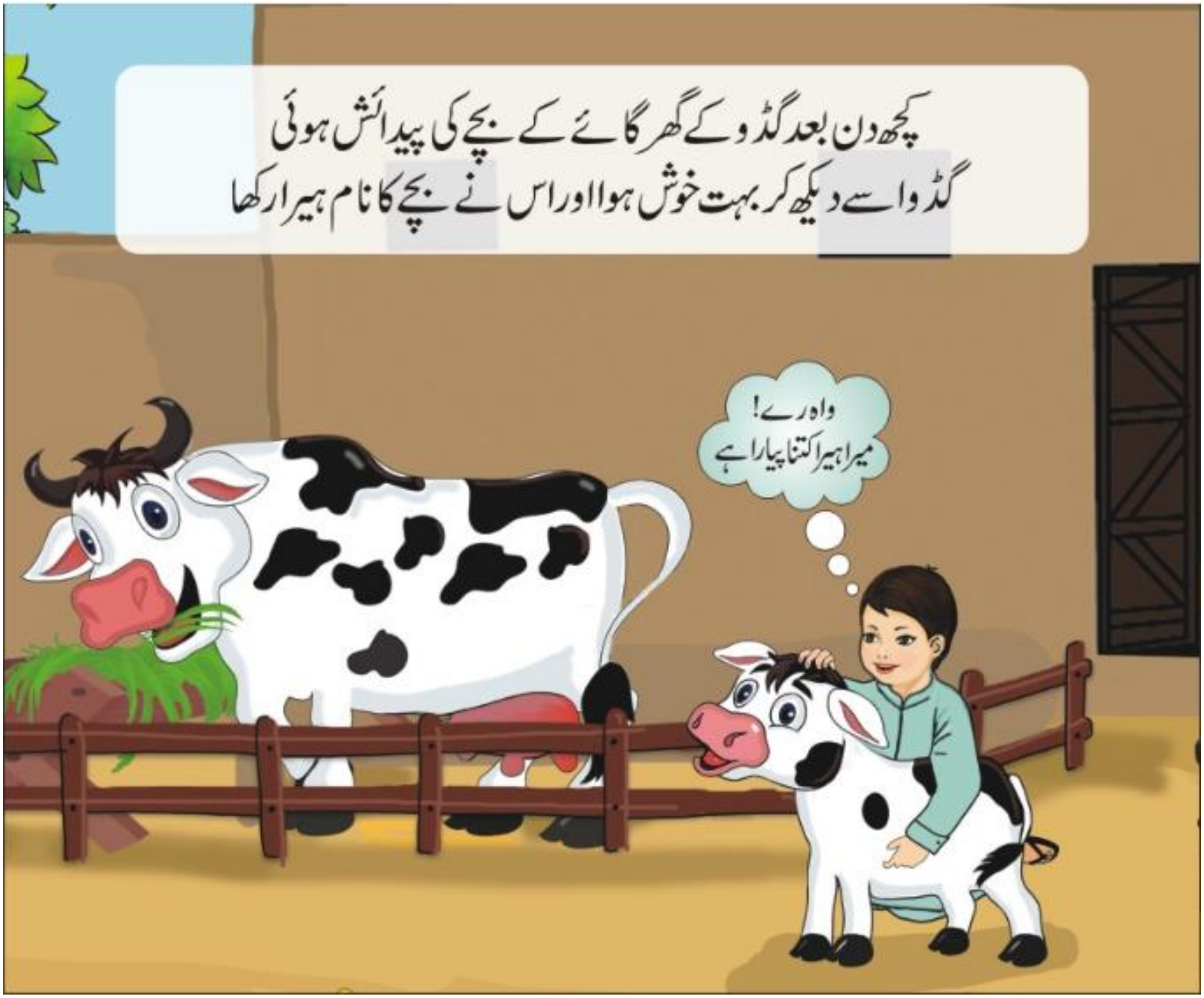
کچھ دن بعد گڈو کے گھر گائے کے بچے کی پیدائش ہوئی
گڈو اسے دیکھ کر بہت خوش ہوا اور اس نے بچے کا نام ہیرا رکھا
واہ رے!
میرا ہیرا کتنا پیارا ہے

گڈو کے دوست ہیرا کو دیکھنے اس کے گھر آئے اور سب بچے ہیرا کے ساتھ خوب کھیلے
اسی دوران گڈو کے ابو نے گائے کا پہلا دودھ دھویا جسے بوہلی کہتے ہیں۔

ابو بوہلی ہیرا کو پلانے کی بجائے اپنے دوستوں کو دینے کیلئے گھر سے باہر جانے لگے۔
یہ دیکھ کر گڈو بہت حیران ہوا اور ابو سے کہنے لگا کہ ڈاکٹر نے کہا تھا کہ جانوروں کے
بچوں کو پیدائش کے فوراً بعد پیٹ بھر کر بوہلی پلانی چاہیے۔
بوہلی پلانے سے قوت
مدافعت میں اضافہ
ہوتا ہے

ابوکو یہ سن کر ڈاکٹر کی بات یاد آئی کہ ہیرا کو ابھی بوہلی پلا کر کئی بیماریوں سے محفوظ کیا جا سکتا ہے۔
جانوروں کے بچوں کو بروقت بوہلی نہ پلانے سے شرح اموات میں اضافہ ہوتا ہے
ہاں! ڈاکٹر نے یہ بھی کہا تھا کہ بوہلی کے بعد بھینس کے بچے کو روزانہ 4 لیٹر اور گائے کے بچے کو 3 لیٹر دودھ ضرور پلائیں

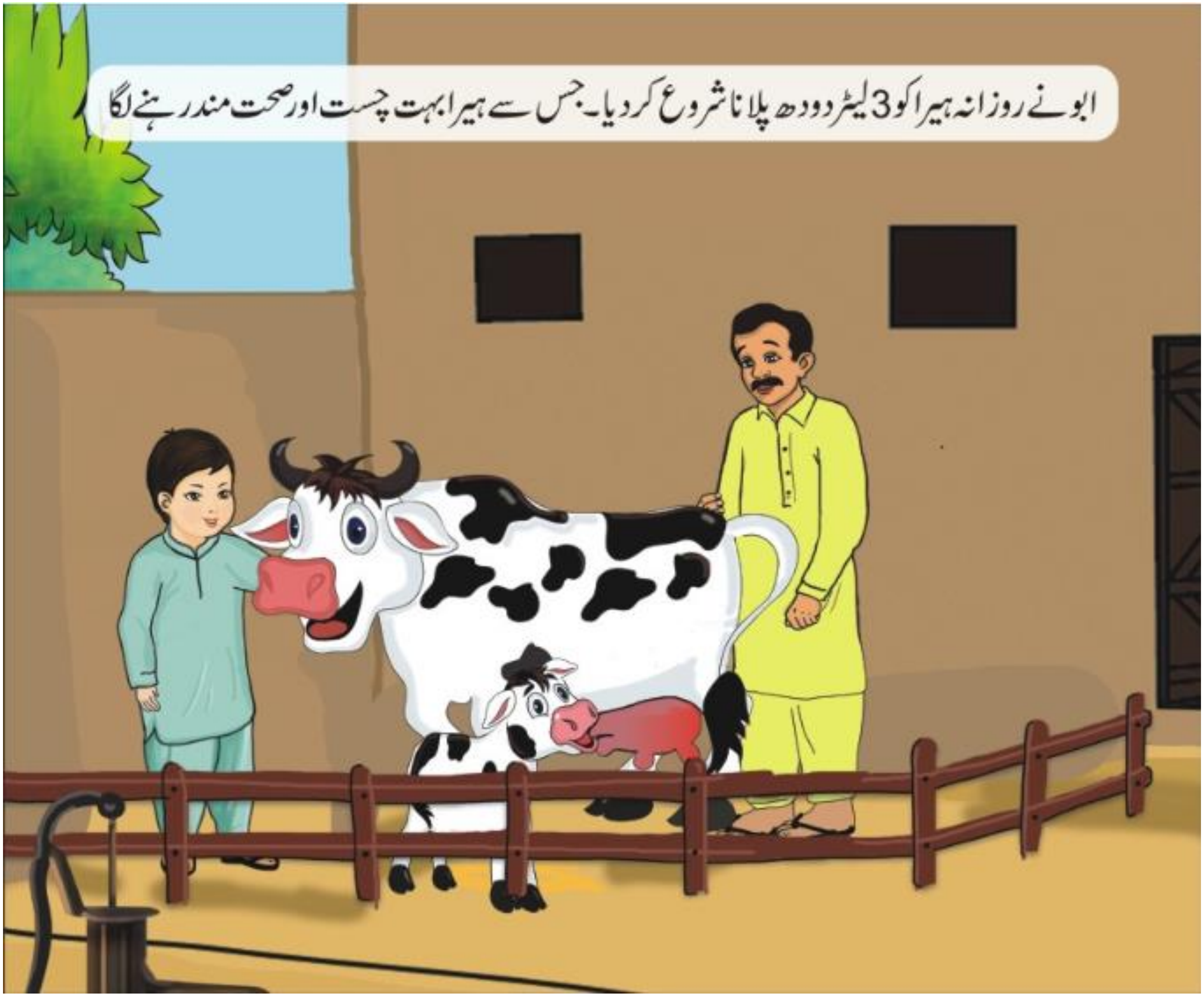
ابو نے روزانہ ہیرا کو 3 لیٹر دودھ پلانا شروع کر دیا۔ جس سے ہیرا بہت چست اور صحت مند رہنے لگا

سرگرمی

صحیح جواب کا نمبر سامنے دی گئی خالی جگہ میں لکھیں۔

- جانوروں کے بچوں کو بوہلی کب دینی چاہیے۔
- جانوروں کے بچوں کو کتنی مقدار میں بوہلی پلانی چاہیے۔
- جانوروں کے بچوں کو بروقت بوہلی دینے کا کیا فائدہ ہے۔
- گائے کے بچے کو روزانہ کتنی مقدار میں دودھ پلانا چاہیے۔
- بھینس کے بچے کو روزانہ کتنی مقدار میں دودھ پلانا چاہیے۔

1 شرح اموات میں کمی
2 پیدائش کے فوراً بعد
3 بیماریوں کا حملہ
4 پیٹ بھر کر
5 ایک دن بعد
6 4 لیٹر
7 6 لیٹر
8 3 لیٹر
9 5 لیٹر
10 1 لیٹر

ایک دن استانی نے انسانوں میں صحت مندر ہنے کیلئے پانی کی اہمیت کے بارے میں بتایا۔
جانوروں کو صحت مند رکھنے کیلئے پیدائش کے دوسرے دن سے ہی تازہ اور صاف پانی تک آزادانہ رسائی دیں۔
پانی کی اہمیت
کیا جانوروں کیلئے بھی پانی انتہائی ضروری ہے

سکول سے واپس آکر ثریا نے امی اور گڈو کو جانوروں میں پانی کی اہمیت کے بارے میں بتایا۔
اوہو! پیدائش سے لے کر اب تک ہم نے ہیرا کو پانی نہیں پلایا۔
ہمیں ہیرا کو فوراً پانی پلانا چاہیے۔

امی نے فوراً ہیرا کو صاف پانی پلایا اور اس کیلئے ہر وقت صاف اور تازہ پانی کی مسلسل فراہمی کا انتظام کر دیا۔

سرگرمی
خالی جگہ پر کریں۔
◄ جانوروں کے بچوں کو پیدائش کے ______ دن سے تازہ
اور صاف پانی دینا چاہیے۔

ثریا ہر ہفتے ریڈیو پر اپنا پسندیدہ پروگرام سنتی ہے۔ آج جب اس نے ریڈیو لگایا تو پروگرام میں وقفے کے دوران اشتہار میں سنا کہ جانوروں کے بچوں کو سات دن کی عمر سے ونڈا یا دلے ہوئے دانے دینا بے حد ضروری ہے۔
ہیرا دس دن کا ہو گیا ہے مگر ہم نے اسے ونڈا یا دلے ہوئے دانے نہیں کھلائے

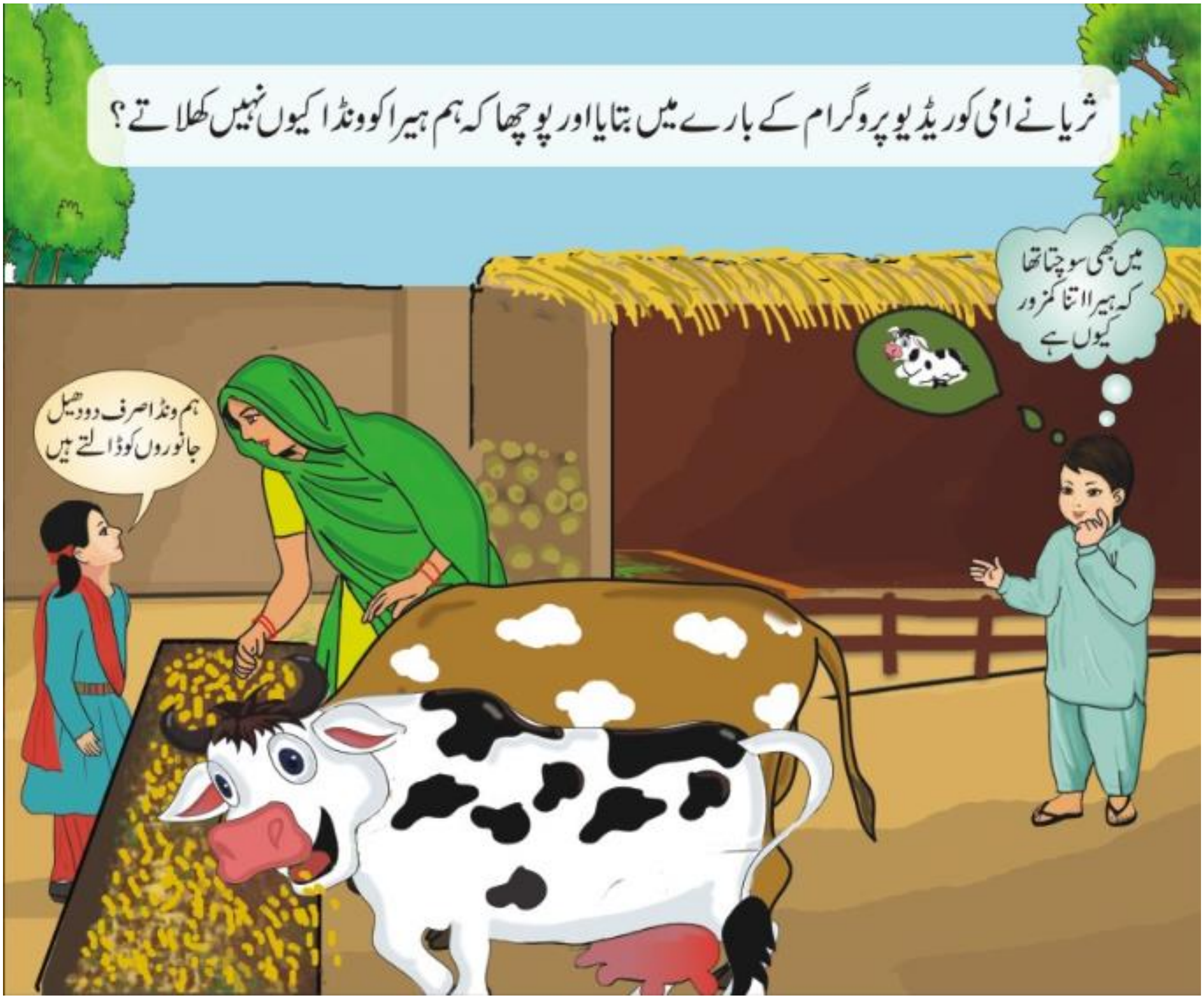
ثریا نے امی کو ریڈیو پروگرام کے بارے میں بتایا اور پوچھا کہ ہم ہیرا کو ونڈا کیوں نہیں کھلاتے ؟
ہم ونڈا صرف دودھیل جانوروں کو ڈالتے ہیں
میں بھی سوچتا تھا کہ ہیراا اتنا کمزور کیوں ہے

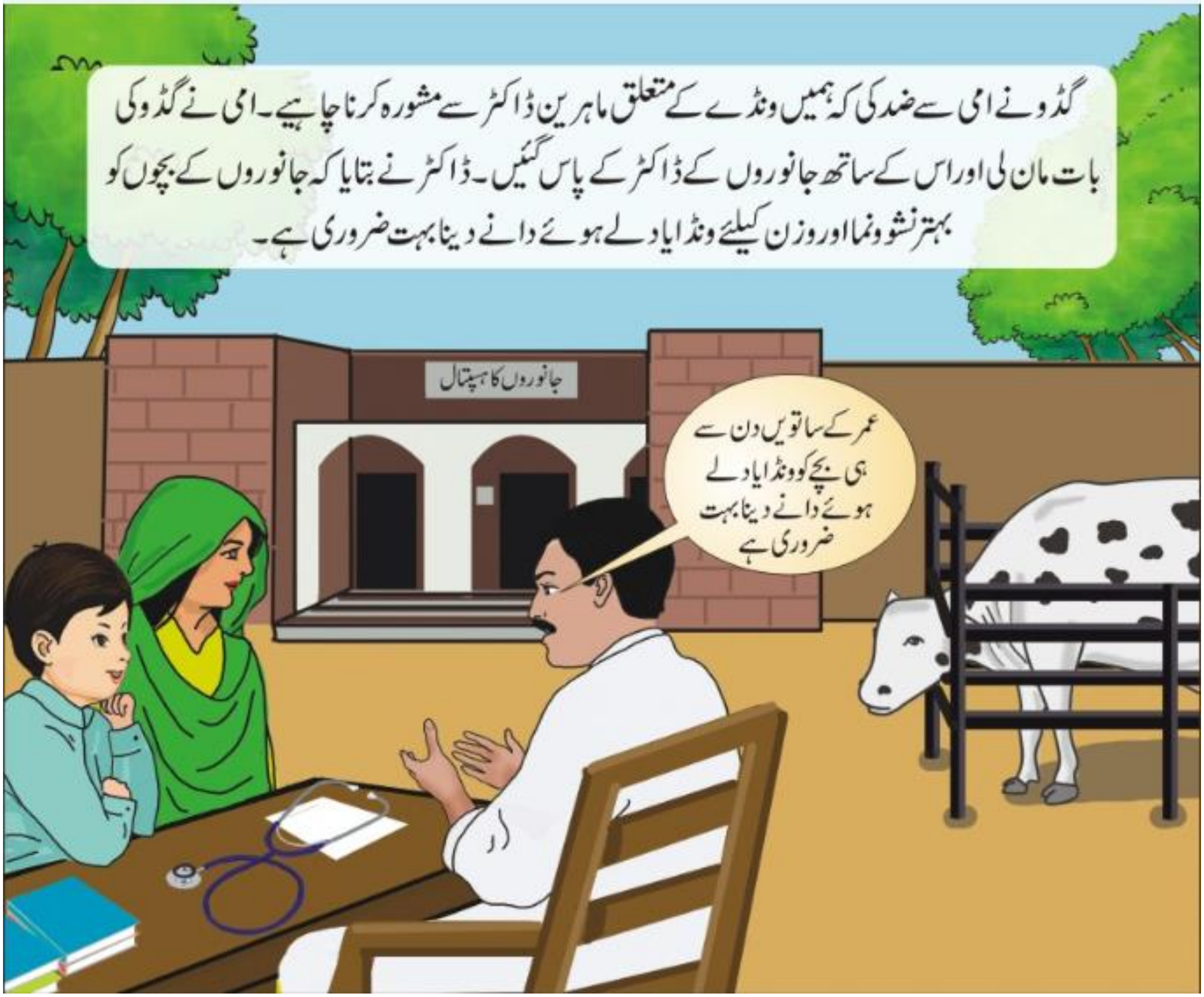
گڈو نے امی سے ضد کی کہ ہمیں ونڈے کے متعلق ماہرین ڈاکٹر سے مشورہ کرنا چاہیے۔امی نے گڈو کی بات مان لی اوراس کے ساتھ جانوروں کے ڈاکٹر کے پاس گئیں۔ڈاکٹر نے بتایا کہ جانوروں کے بچوں کو بہتر نشوونمااور وزن کیلئے ونڈا یا دلے ہوئے دانے دینا بہت ضروری ہے۔
جانوروں کا ہسپتال
عمر کے ساتویں دن سے ہی بچے کو ونڈا یا دلے ہوئے دانے دینا بہت ضروری ہے

امی نے گھر واپس آ کر باقاعدگی سے ہیرا کو ونڈا یا دلے ہوئے دانے کھلانے شروع کر دیئے۔ جس سے اس کا
وزن دن بدن بڑھنے لگا اور پہلے سے زیادہ صحت مند رہنے لگا۔

سرگرمی

مندرجہ ذیل غلط / درست کی پہچان کریں۔

- جانوروں کے بچوں کو سات دن کی عمر سے ونڈا یا دلے ہوئے دانے کھلانا ضروری ہے۔ ☐
- ونڈا یا دلے ہوئے دانے جانوروں کے بچوں کی نشوونما اور وزن میں کمی کا باعث بنتے ہیں۔ ☐

ایک دن گڈو کے گھر ابو کے دوست چچا جمیل آئے وہ ہیرا کے سامنے سبز چارہ دیکھ کر بہت حیران ہوئے
ہیرا کی عمر کتنی ہے؟
ہیرا ایک ماہ کا ہے

ابو نے بھی ہیرا کو چھ ہفتے کی عمر کے بعد سبز چارہ ڈالنا شروع کیا۔ ہیرا نے سبز چارہ
بہت شوق سے کھایا اور صحت مند و چست رہنے لگا۔

ہیرا کی عمر کا سن کر چچا جمیل کہنے لگے! ہمارے گاؤں میں جانوروں کے ڈاکٹر نے ہمیں بتایا ہے
کہ جانوروں کے بچوں کو چھ ہفتے کی عمر کے بعد سبز چارہ دینا چاہیے۔
ڈاکٹر کی بات پر عمل کرنے سے میرے فارم پر جانوروں کے بچے صحت منداور چست ہیں
کیا واقعی
ارے ہاں!

سرگرمی

صحیح جواب پر (✓) کا نشان لگائیں

◄ جانوروں کے بچوں کو کس عمر میں سبز چارہ دینا شروع کرنا چاہیے۔

☐ چھ ہفتے ☐ چار ہفتے ☐ دو ہفتے ☐ پانچ ہفتے

جانوروں کے بچوں کی
بہتر دیکھ بھال
پیدائش کے دوسرے دن ہی سے
جانوروں کے بچوں کو صاف اور تازہ
پانی تک آزادانہ رسائی دیں۔
عمر کے ساتویں دن ہی سے بچے کو ونڈا یا
دلے ہوئے دانے دینا شروع کر دیں۔
جانوروں کے بچوں کو پیدائش کے
فوراً بعد بوہلی پلائیں
گائے کے بچے کو روزانہ 3 لیٹر اور
بھینس کے بچے کو روزانہ 4 لیٹر دودھ پلائیں
سبز چارہ چھ ہفتے کی عمر کے بعد
ڈالنا شروع کریں۔

Charles Sturt University

Australian AID

اے ایس ایل پی ڈیری پراجیکٹ یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز، لاہور

فون: 042-37212339 ویب سائٹ: www.aslpdairy.pk